اسلام میں نکاح کی اہمیت
شوہر اور بیوی کے حقوق

انتخاب و ترتیب

مفتی محمد جنید قاسمی

استاذ مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم گنج مراد آباد

کنوینر اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء ضلع اناؤ

شائع کردہ: دفتر اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء ضلع اناؤ

حضرت الاستاذ مولانا علی حسن صاحب قاسمی فہمیؒ، سابق مہتمم مدرسہ مفتاح العلوم گنج مرادآباد (المتوفیٰ ۱۸؍ربیع الثانی ۱۴۲۴ھ مطابق ۱۹؍جون ۲۰۰۳ء) کے اشعار ملاحظہ فرمائیں:

ارماں کو تھی تلاش بہارِ حیات کی
اس دن اسی بہار کے سامان آگئے
یہ جشن آج کیف کی فردوس بن گئی
جیسے ہی کیف زار میں مہمان آگئے
زیب چمن یہ ہستیاں سنت شعار ہیں
بن کے نمونہ پیکرِ ایمان آگئے

نکاح ایک نعمت ایمان ہے

اسلام کی نعمتوں میں ایک نعمت نکاح بھی ہے، نکاح سے معاشرہ میں نکھار پیدا ہوتا ہے، طہارت و پاکیزگی کے آثار کا ظہور ہوتا ہے، ازدواجی تعلقات عبادت ہیں، اس پر اجر و ثواب ملتا ہے، حدیث میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنے نفسانی تقاضوں کو پورا کرو یہ بھی صدقہ ہے (عبادت ہے) صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کس طرح صدقہ ہے؟ ایک شخص اپنی خواہش پوری کرتا ہے اور اس پر اجر ملے (یہ کس طرح) حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر انسان غلط اور حرام جگہ اپنی خواہش پوری کرتا ہے تو اسے گناہ ہوتا، لہٰذا جب حلال جگہ اس نے اپنی خواہش پوری کی تو اس کے لیے اجر ہوگا، حدیث ملاحظہ فرمایئے:

عن ابی ذر قال قال رسول الله ﷺ ان بكل تسبيحة صدقة الی...... وفی بضع احدكم صدقة، فقالوا يا رسول الله اياتی احدنا شهوته و يكون له فيها اجرة قال ارأيتم لو وضعها فی حرام أكان عليه فيه وزر فكذلک اذ وضعها فی الحلال لكان له اجر. (مسلم، مشكوٰة: ۱٦۸، باب فضل

الصدقة)

قرآن میں ہے کہ اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے غنی کردے گا، اور اللہ تعالیٰ وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ (سورہ نور)

حدیث شریف میں ہے:

عن أبی ایوب قال قال رسول الله ﷺ اربع من سنن المرسلین الحیاء ویروی الختان والتعطر والسواک والنکاح. (ترمذی: ٢٠٦)

ترجمہ: حضرت ابوایوبؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں انبیاء علیہم السلام کی سنت میں سے ہیں: (۱) حیا (ایک روایت کے مطابق ختنہ کرنا) (۲) عطر لگانا (۳) مسکواک کرنا (۴) نکاح کرنا۔

مندرجہ ذیل حدیث نکاح پر نصف دین کی حفاظت کی سند عطا فرماتی ہے:

عن أنس قال قال رسول الله ﷺ اذا تزوج العبد فقد استکمل نصف الدین فلیتق الله فی النصف الباقی. (مشکوۃ ٢٦٨، کتاب النکاح)

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ نے نکاح کر لیا تو اس نے نصف دین مکمل کر لیا، پس وہ بقیہ نصف میں اللہ سے ڈرتا رہے۔

ان احادیث کے نقل کرنے کے بعد یہ تحقیق واضح ہوتی ہے کہ نکاح عبادت ہے اور عبادت بھی ایسی جو تا زندگی رہتی ہے اور انسان جس حالت میں ہو عبادت میں رہتا ہے، لہٰذا اس نعمت کے حصول پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اس کی قدر کرنا چاہیے، ان روایات سے مزید یہ بات منقح ہوجاتی ہے کہ نکاح صرف تفریح طبع کا سامان نہیں۔

اسلام میں نکاح کا تصور بہت بلند ہے اور نکاح کی وجہ سے زوجین میں جو تعلق اور رشتہ قائم ہوتا ہے وہ بہت ہی مضبوط ہے اسی مضبوطی کو اللہ نے اس طرح بیان کیا ہے "ھن لباس لکم و انتم لباس لھن" ترجمہ: عورتیں تمہارے لیے بمنزلۂ لباس کے ہیں اور تم

ان کے حق میں بمنزلۂ لباس ہو، جس طرح لباس سے ستر چھپاتے ہو اسی طرح زوجین ایکدوسرے کے لیے عیوب چھپانے اور معاصی سے بچنے کا ذریعہ ہیں۔

زوجین میں مودت والفت

مرد وعورت کی محبت قدرتِ خداوندی کی نشانی ہے، قرآن میں ہے:

ومن آیته ان خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیها وجعل بینکم مودة و رحمة. (الفرقان: ٢٠٤)

اور اللہ کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تم سے تمہارے جوڑے بنائے، تا کہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تم میاں بیوی کے درمیان محبت وہمدردی پیدا کی۔

نکاح محبت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے، حدیث میں ہے:

عن ابن عباسؓ قال قال رسول الله ﷺ لم تر للمتحابین مثل النکاح. (مسلم ١/٤٤٩)

نکاح کا مقصد اور تین تحفے

آیت مذکورہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نکاح کے نتیجے میں انسان کو تین تحفے ملتے ہیں:

(١) سکون (٢) محبت (٣) رحمت وشفقت

میاں بیوی کے درمیان زوجیت کا رشتہ اتنا عظیم عہد وپیمان ہے کہ اسی میں انہیں ساری زندگی بسر کرنی ہے، جس کا مقصد نسل انسانی کی بقاء، عفت وعصمت، زوجین کے درمیان اطمینان وسکون اور راحت قلب ہے، آپس میں محبت کے دو میٹھے بول گھریلو زندگی کو جنت کدہ بنا سکتے ہیں، پس اگر میاں بیوی ایک دوسرے کی خواہش کا احترام کریں ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک رہیں، ہر ایک دوسرے کا خیر خواہ ہو، ایک دوسرے کی خامی نکالنے کے بجائے خوبی تلاش کریں، خوش خلقی کا مظاہرہ کریں، بدخلقی وبدمزاجی پر صبر کریں، نرم اور شیریں زبان اختیار

کریں تو یہ زندگی جنت کا نمونہ بن جائے۔(اسلامی شادی، جہیز وتلک کی شرعی حیثیت، بتغیر: ۴۰ تا ۵۱)

شوہر اور بیوی کے حقوق

حضرت حکیم بن معاویہ قشیری اپنے والد سے نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا ہماری بیوی کا ہم پر کیا حق ہے؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ اور اس کے چہرے پر مت مارو اور اسے برامت کہو، اسے گھر ہی کی حدود میں اسے چھوڑے رکھو۔(مشکوۃ:۲۸۱)

عن ابی هريرة قال قال رسول الله ﷺ اكمل المومنين ايمانا احسنهم خلقا و خياركم خياركم لنسئلكم. (مشكوٰة ٢٨٢)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ کامل مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور تم میں بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنی عورتوں کے لیے اچھے ہوں۔

بیوی کے ذمہ شوہر کے حقوق یہ ہیں

کہ مرد کے کھانے پینے کا انتظام کرے، بات بات پر ناراض نہ ہو، خیر خواہی کا معاملہ کرے، نیکی کا حکم کرے، نیک بیوی بہترین سرمایہ ہے، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

الدنيا كلها متاع و خير متاع الدنيا المرأة الصالحة. (مسلم)

پوری دنیا ساز وسامان ہے اور دنیا کا بہترین سامان نیک بیوی ہے۔

نکاح کے دینی ودنیوی فوائد

نکاح تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے

(۱) تازندگی اس کو عبادت شمار کیا جاتا ہے۔

(۲) اشتغال بالنکاح تخلی بالعبادات سے افضل ہے۔

(۳) بدنگاہی اور بدخیالی سے حفاظت ہوتی ہے۔

(۴) نکاح کے ذریعہ نسب کی حفاظت ہوتی ہے۔

(۵) نکاح نسل انسانی کی بقا کا ذریعہ ہے۔

(۶) نکاح امت محمد ﷺ کی کثرت کا ذریعہ ہے۔

(۷) نکاح مرد وعورت کے لیے زینت کا سامان ہے۔

(۸) نکاح مرد کے مقام کو بلند کرتا ہے۔

(اسلامی نکاح اور جہیز وتلک کی شرعی حیثیت ملخصاً:۵۴)

اے خوشا پیغام لائی صبح کی پہلی کرن
کس قدر رنگیں نظر آتے ہیں دھرتی اور گگن
آج گلچیں نے بکھیرے ہیں پئے دولہا اور دلہن
موتیا، بیلا، چنبیلی اور گلاب و نسترن

(حیات معراج:۴)

مولانا محمد شفیق علوی اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں: کئی بیماریوں اور امراض سے بچاؤ کا بھی ذریعہ ہے۔ نکاح نہ کرنے والے مادہ منویہ روکنے کے مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں، کیونکہ انسان کا یہ مادہ جب کافی عرصہ تک بند رہتا ہے تو اس کا زہریلا اثر دماغ تک چڑھ جاتا ہے، اور بسا اوقات اُنہیں مالیخولیا کا مرض لاحق ہوجاتا ہے۔

نیویارک مینٹل ہاسپٹل کے میڈیکل انچارج ڈاکٹر ہاولبرگ کہتے ہیں:

''مینٹل ہاسپٹل میں عام طور پر مریض اس تناسب سے داخل ہوتے ہیں کہ ان میں ایک شادی شدہ ہوتا ہے تو چار غیر شادی شدہ ہوتے ہیں''۔ (تحفۃ العروس)

برٹلن کے ترتیب دیئے ہوئے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ شادی شدہ جوڑوں

کی نسبت غیر شادی شدہ کہیں زیادہ خودکشی کے مرتکب ہوتے ہیں، جبکہ اکثر شادی شدہ افراد کی دماغی اور اخلاقی حالت نہایت متوازن اور ٹھوس ہوتی ہے، ان کی زندگی میں ٹھہراؤ ہوتا ہے۔ اور جیسا کجروا اور سوداوی مزاج بہت سارے بن بیاہے نوجوانوں کا ہوتا ہے، شادی شدہ جوڑوں میں اُس طرح نہیں پایا جاتا۔ نیز یہ بھی مشاہدہ ہے کہ شادی شدہ خواتین ہر چند کہ بچہ جننے، ماں بننے اور خانہ داری اور ازدواجی زندگی، غرض زندگی کے بے شمار مسائل میں گھری ہوتی ہیں، پھر بھی دوسری غیر شادی شدہ عورتوں کے مقابلہ میں ان کی عمریں خاصی طویل ہوتی ہیں اور وہ ان کے مقابلہ میں زیادہ مطمئن اور خوش ہوتی ہیں۔

[بحوالہ ویب سائٹ: جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ یوسف بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان]

کام کا آغاز اور اس کی ذمہ داری

جمعیۃ علماء ضلع اناؤ کے زیر نگرانی ۱۷ر جولائی ۲۰۲۲ء بروز اتوار کو مسجد اقصیٰ اتر دھنی تحصیل بانگرمؤ میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں پورے ضلع سے علماء کرام نے شرکت کی۔ میٹنگ میں معزز علماء، ذمہ داران مدارس، ائمۂ مساجد اور دیگر حضرات شریک ہوئے۔ میٹنگ میں سابقہ سکریٹری رپورٹ پیش کی گئی، اس پر صدر جمعیۃ مولانا مختار عالم صاحب نے حاضرین کی تائید وتوثیق سے مہر ثبت کی۔

اس میٹنگ میں مختلف ایجنڈے پاس کیے گئے اور اس ایجنڈے میں ضلعی طور پر اصلاح معاشرہ کے کنوینز اور نائب کنوینز کاانتخاب بھی ہونا تھا، چنانچہ جمعیۃ علماء ضلع اناؤ کے جنرل سکریٹری مولانا سفیان جامعی نے خاکسار کے نام کا اعلان بطور کنوینز پیش کیا۔ جس پر اہل مجلس نے اتفاق رائے سے اس سیاہ کار کی تائید کی۔ اور نائب کنویر قاری محمد آزاد صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ کاشف العلوم رسول آباد کو بنایا گیا

الغرض اس تمہید کے بعد عرض ہے کہ اس عاصی کے ذمہ یہ کام سپرد کیا گیا اور اکابر

علماء نے اس پر اعتماد بھی ظاہر کیا۔راقم الحروف اس ذمہ داری کو بحسن خوبی انجام دینے کے لیے آپ سبھی حضرات کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔

بنا بزرگوں کی سرپرستی اور اہل الرائے کے مشورے کے بغیر کام میں تقویت نہیں مل سکتی۔اس لیے سبھی ذمہ داران سے التماس ہے کہ راقم الحروف کے معاون بن کر مفید مشوروں سے نوازیں۔اللہ پاک اس کا آپ کو بہترین اجر دے گا۔جزاک اللہ احسن الجزاء